ہو مبارک حج بیت اللہ

حضرت مولانا محمد اسحاق بھٹیؒ کے سفر حج کی واپسی پر مبارک باد کے طور پر درج ذیل اشعار ان کی نذر کیے گئے۔

و کے آئے ہیں کیسا منظر تھا؟ یہ بتائیں آپ
دیدنی ہو گا زائروں کا ہجوم حال مستی کا کچھ سنائیں آپ
جس زمیں پر فلک بھی رشک کرے میرے پاس اس کی خاک لائیں آپ
اپنا ماضی تو ایک مشعل تھی اسی مشعل کو پھر جلائیں آپ
باپ بیٹے کا درسِ مہر و وفا یاد امت کو پھر دلائیں آپ
کئی نمرودوں سے نمٹنا ہے اک براہیمؑ ڈھونڈ لائیں آپ
روم و ایراں کو روندنے والے سرفروشوں کا جوش لائیں آپ
دل کی دھڑکن کا ساتھ دینا ہے عقل کی بات بھول جائیں آپ
آج کا ساز جان لیوا ہے قرنِ اوّل کا سوز لائیں آپ
اشک بے تاب ہیں ٹپکنے کو حالتِ دل پہ مسکرائیں آپ
واپسی پر جو ساتھ لائے ہیں
''آب رم زم'' مجھے پلائیں آپ

محمد سعید (وساویوالہ)

مولانا محمد اسحاق بھٹی کے نام

''بزم ارجمنداں پر تبصرہ''

بادِ سموم تیز ہے مرجھا نہ جائے دل مجھ کو جناب من! ہے یہ دھڑکا لگا ہوا
تو نے ہمارے سامنے دولت بکھیر دی ہم بے زروں کا تیرے قلم سے بھلا ہوا
کھولی کتاب ''بزم'' تو خوشبو بکھر گئی آیا خزاں میں یاد گلستاں کھلا ہوا
جادو اثر ہیں تیرے قلم کی نگارشات اک جام ہے مگر نشہ کیا کیا ملا ہوا
تیری نگارشات کی تعظیم کے لیے کتنے ادب سے میرا قلم ہے جھکا ہوا
محفل میں آج کی ''خمِ پارینہ'' ہے تو کیوں ہر ہاتھ میں ہے ''جامِ جدید'' اک تھما ہوا
جانا پڑے گا پھر ہمیں فرزانگی سے دُور کرنا پڑے گا چاک گریباں سلا ہوا
میں بھی تو ایک بلبلِ افسردہ ہوں یہاں صر صر کا راج اور چمن ہے جلا ہوا
شاید شرر ہو، راکھ دوبارہ کریدیے
فرہاد بن کے بیتے زمانے کو کھو دیے

محمد سعید (وساویوالہ)